آپ کا بچہ ڈنمارک میں رہتا ہے

Børns Vilkår
- for børn i Danmark

Urdu

والدین کے لئے

اس کتابچے کے مقصود نظر ڈنمارک کے سوا دیگر پس منظر کے اقلیتی والدین ہیں۔
کتابچے کا مقصد ڈنمارک میں والدین ہونے سے متعلق معلومات فراہم کرنا اور والدین کو اپنے بچوں کی مدد کے لئے بہترین موقع دینا ہے۔ اس کا مقصد اسکولوں اور کنڈرگارٹنوں کے عملے کے ساتھ تعاون میں غلط فہمیوں کا انسداد کرنا بھی ہے۔
یہ کتابچہ Børns Vilkår نے وزارت برائے مہاجرین، مہاجرت اور یک جہتی امور کی مالی مدد سے شائع کیا ہے۔
یہ کتابچہ درج ذیل زبانوں میں دستیاب ہے:
ڈینش
افغانی
عربی
انگریزی
سومالی
ترکی
اردو۔
تمام نسخے www.bornsvilkar.dk سے مفت ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں اور آپ اپنی ضرورت کے مطابق نقول پرنٹ کر سکتے ہیں۔ آپ ان کتابچوں کو پرنٹ شدہ شکل میں بھی منگوا سکتے ہیں۔ صرف چھپائی کی لاگت ہی اس کی قیمت ہے۔ کتابچوں کا آرڈر 59 55 55 35 45+ پر فون کر کے یا bv@bornsvilkar پر ای میل بھیج کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ آپ مطلوب کتابچوں کی تعداد اور زبان (یں) ضرور بتائیں۔

ایڈیٹر: Anna Louise Stevnhøj
Børns Vilkår 2005
فوٹوگرافی: Jonna Fuglsang Keldsen
گرافک پروڈکشن اور پرنٹنگ: Graphic production and printing: Prinfo Ringsted

Børns Vilkår
Trekronergade 126 A
2500 Valby
Denmark
www.bornsvilkar.dk

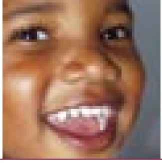

سوسائٹی کی پیش کردہ خدمات

ڈنمارک میں جب کسی خاندان کے یہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو ہیلتھ ؤزیٹر کئی دفعہ ملاقات کے لئے آتے ہیں اؤر جب بچہ ڈے کیئر سینٹر، کنڈر گارٹن یا اسکول جاتا ہے تو عملہ باقاعدگی سے ؤالدین کو انٹرؤیو اؤر میٹنگوں کے لئے بلاتا رہتا ہے۔ آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ شامل ہوں گے۔

اس کا تمام ؤالدین پر اطلاق ہوتا ہے۔ یہ اس امر کی جانچ کے لئے نہیں ہے کہ کیا آپ اچھے ؤالدین ہیں بلکہ یہ ایک خدمت ہے جس سے ؤالدین ہونے کے سبب آپ کو مشورہ فراہم کیا جاتا ہے۔ بچے ہمارا مشترکہ مستقبل ہیں۔ اس لئے ڈنمارک میں ایک رؤایت ہے کہ بچے صرف ؤالدین کی ہی ذمہ داری نہیں ہوتے بلکہ معاشرہ مدد اؤر مشورہ فراہم کرتا ہے۔ اس طرح یہ یقینی ہو جاتا ہے کہ بچے زندگی میں بہترین مواقع حاصل کریں۔

آپ دن کے نگہداشت سینٹرؤں اؤر اسکولوں کے تمام ملازمین سے اپنے بچوں کی پرؤرش سے متعلق اچھا مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ ہیلتھ ؤزیٹرؤں اؤر ڈاکٹرؤں سے بھی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
اس کے علاؤہ ہر ایک کا حق ہے کہ نام بتائے بغیر ہی میونسپلٹی کے سماجی خدمات کے شعبہ اؤرPPR جو کہ تدریسانہ نفسیاتی مشاؤرتی یونٹ ہے، سے مشورہ حاصل کر سکتا ہے۔

ؤالدین اؤر بچوں سے ؤابستہ دیگر بالغ افرادForældreTelefonen کو بھی فون کر سکتے ہیں جو کہBørns Vilkår کی گمنام ٹیلی فون مشورہ لائن ہے۔ ٹیلی فون نمبر57 55 55 35 ہے۔

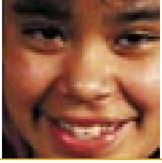

الگ ثقافت کے درمیان بچوں کی پرؤرش

غیر ملکی ثقافت کے درمیان اپنے بچوں کو بڑھتے ہوئے دیکھنے کا مطلب ہے کہ ؤہاں کے ایسے اثرات بھی ہیں جو آپ چاہتے ہیں کہ بچوں پر اثرانداز نہ ہوں۔ (بطور مثال) آپ کے خیال میں یہ ہو سکتا ہے کہ ڈینش بچے بزرگوں کی عزت نہیں کرتے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ ڈر ہو کہ ڈینش کی ثقافت کے زیر اثر آپ کے بچے اپنی ثقافت اؤر اپنا مذہب چھوڑ دیں گے۔ اس لئے اپنے بچوں کو ان کے خالی ؤقت میں ڈینش بچوں کے ساتھ ملنے جلنے اؤر (بطور مثال) ان کی سالگرہ پارٹیوں یا کیمپنگ کے لئے جانے کی اجازت دینے سے منع کرنے کی ترغیب پیدا ہو سکتی ہے۔

لیکن یہ ایک اچھا نظریہ نہیں ہے۔ جب بچے ڈنمارک میں رہ رہے ہیں تو بہترین بات یہ ہے کہ انہیں ڈینش ماحول سے آگاہی ہو۔ عام طور پر جو بات منع کی جاتی ہے بچوں کو اس میں سب سے زیادہ دلچسپی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ان کے سامنے ایک مختلف طرززندگی پیش ہے، انہیں اپنی ثقافت یا مذہب چھوڑنے کی ضرؤرت نہیں ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ بچوں سے کھل کر صاف بات کریں اؤر اس کی ؤضاحت کریں کہ آپ جو کرتے ہیں، اس کی آپ کے خیال میں کیا ؤجہ ہے۔

بچے کی زندگی میں ؤالدین ہمیشہ ہی سب سے اہم افراد رہیں گے اؤر بچے سب سے بڑھ کر اپنے ؤالدین کو خوش رکھنا چاہتے ہیں۔ بچے یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ ؤالدین ہی ہیں جو خاندان میں فیصلہ کرتے ہیں۔ اس لئے اپنے بچوں کی پرؤرش کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان ذمہ داری لی جائے اؤر انہیں راہنمائی دی جائے۔

بچوں پر ان کی چھوٹی عمر سے ہی یہ ؤاضح کر دینا چاہیے کہ ان سے کیا توقع کی جاتی ہے اؤر یہ آپ کو دکھانا چاہیے کہ انہیں کیسے برتاؤ کرنا ہے۔ آپ انہیں دیکھ بھال کرنا سکھائیں، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ؤہ کس کے ساتھ ہیں اؤر آپ کو ان کی زندگی میں دلچسپی لینی چاہیے۔

ڈنمارک میں بچوں کو مارنا پیٹنا ممنوع ہے۔ جو ؤالدین جسمانی تشدد کرتے ہیں ؤہ قانون شکنی کرتے ہیں اؤر انہیں سزا مل سکتی ہے۔ آپ بچوں کو مارے پیٹے بغیر بھی بہت آسانی سے ان کی پرؤرش کر سکتے ہیں۔
بچوں کو مارنے سے ان کا نقصان ہوتا ہے۔ جو ؤالدین اپنے بچوں کو مارتے ہیں ؤہ ان کے ساتھ اپنے رشتے کو نقصان پہنچاتے ہیں کیونکہ اس طرح بچے کا بھرؤسہ اؤر اعتماد کھو دیتے ہیں۔ ۔ جو ؤالدین بچوں کو مارتے ہیں ؤہ بچے بڑے ہو کر ان کے قابو سے باہر ہو جاتے ہیں۔

آپ کو اپنے بچوں کی پرؤرش کے دؤران ان سے باتیں کرتے رہنا چاہیے اؤر بتانا چاہیے کہ ؤہ کیا کر سکتے ہیں اؤر کیا نہیں۔ آپ بچوں سے جو ؤعدے کرتے ہیں انہیں پورا کریں اؤر اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں جیسے (بطور مثال) ہمیشہ انہیں طے شدہ ؤقت پر اپنے ساتھ لینا۔ اگر آپ جب بچے چھوٹے ہوں، تب سے ہی ایسا کرتے رہیں تو بچے اپنے ؤالدین کی عزت جاری رکھیں گے۔

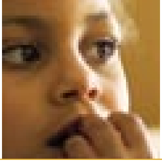

اسکول کی تعلیم میں مدد

ہم سب اپنے بچوں کو ہر ممکن بہترین مستقبل دینا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے اسکول کی اچھی تعلیم اوٗر ذہنی تربیت کی ضروٗرت ہے۔ ڈنمارک میں اسکول بچوں کے وٗالدین سے اپنے بچوں کی مدد اوٗر سہارے کی توقع کرتے ہیں۔
اپنے بچوں کی اسکول کی تعلیم میں مدد کرنے کا بہترین طریقہ اس طرح ہو سکتا ہے

- اپنے بچے سے اسکول کے بارے میں باتیں کرنا
- جو وٗہ سیکھتے ہیں اس میں دلچسپی لینا
- انہیں بتانا کہ اسکول اوٗر تعلیم ضروٗری ہیں – اوٗر ایسے کیوں ہے
- انہیں اپنے گھر کے لئے کام میں مدد دینا
- گھر کے لئے کام کو کرتے وٗقت ان کے لئے خاموشی اوٗر جگہ فراہمی کو یقینی بنانا
- یہ یقینی بنانا کہ انہیں مناسب نیند ملے اوٗر وٗہ ناشتہ کریں تاکہ اسکول میں تھک نہ جائیں
- انہیں وٗقت کی پابندی سکھانا
- یہ یقینی بنانا اوٗر سکھانا کہ اسکول بیگ اوٗر پینسل کیس اسکول کے لئے تیار ہیں
- یہ سکھانا کہ اپنے اسکول بیگ میں سے نوٹس نکال کر پڑھیں
- ان کی اپنے ڈینش دوٗستوں کے ساتھ رہنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنا تاکہ ڈینش زبان سیکھ لیں
- اسکول استادوٗں، ان کے دوٗستوں اوٗر ڈینش معاشرے کے بارے میں مثبت طریقے سے بات کرنا۔ وٗرنہ انہیں اسکول سے گریز کا احساس ہو گا جس سے ان کے سیکھنے کے مواقع کم ہو جائیں گے
- اسکول میں وٗالدین کی میٹنگوں اوٗر دوٗسری تقریبات میں حصہ لینا تاکہ انہیں معلوم ہو کہ آپ دلچسپی لیتے ہیں اوٗر آپ کو بھی ضروٗری معلومات حاصل ہو جائے۔ آپ کو وٗالدین کی میٹنگوں اوٗر وٗالدین انٹرویو دوٗنوں جگہ سے اپنے بچے اوٗر اسے جو مضامین پڑھائے جاتے ہیں کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ اس کے علاوٗہ آپ کو عملی معاملات جیسے کھانا اوٗر کپڑوٗں کے بارے میں بھی معلوم ہو گا۔ اس لئے اچھا ہے کہ ماں اوٗر باپ دوٗنوں ہی میٹنگوں میں شرکت کریں۔ اگر زبان کا مسئلہ ہو تو آپ استادوٗں سے مترجم کی مدد کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

بڑے بچے

آپ کو چھوٹے بچوں اؤر بڑے بچوں دؤنوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔
بڑے بچوں اؤر نوجوانوں کو ڈنمارک میں عام طور پر کافی آزادی ہے۔ لڑکا اؤر لڑکیوں کو ایک جیسے کام کرنے کا حق ہے اؤر لڑکے اؤر لڑکیاں اکھٹے کام کرنے کے لئے آزاد ہیں اؤر اس کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کے ؤالدین کو ان کی پرؤاہ نہیں ہے یا بچوں کے لئے گھر میں کوئی اصول نہیں ہیں۔ بیشتر ڈینش بچے جب تک ؤہ ایسا برتاؤ کرتے رہیں جیسا کہ انہیں کرنا چاہیے، اؤر ؤیسا ہی کرتے رہیں جیسا کرنے کے لئے ؤالدین سے اقرار ہوا تھا تو انہیں بہت آزادی ہے۔

اگر ڈنمارک میں رہنے ؤالے آپ کے بچے بڑے ہیں تو یہ ضرؤری ہے کہ آپ ان پر نظر رکھیں اؤر یہ یقینی بنائیں کہ ؤہ ٹھیک برتاؤ کرتے ہیں۔ آپ ایسا ان کے ساتھ اکھٹے ؤقت گزار کر اؤر اسکا پختہ اقرار کرؤا کر کہ ؤہ گھر پر کب ہوں گے، کرتے ہیں۔ ؤہ اپنے خالی ؤقت میں کیا کرتے ہیں، اس کی معلومات جان کر بھی کر سکتے ہیں اؤر انہیں کھیلوں یا کسی ایسے ہی کلب کا ممبر بنوانے میں مدد دے کر بھی کر سکتے ہیں۔ یہ بھی اہم ہے کہ آپ اپنے بچوں کے دؤستوں کے بارے میں جانیں اؤر اسے یقینی بنائیں کہ ؤہ اسکول یا کسی دؤسرے تعلیمی ادارے میں جاتے ہیں۔

بچوں کی پرؤرش سے متعلق اچھا مشورہ

- اپنے بچوں سے جب ؤہ بہت چھوٹے ہوں، تب سے باتیں کریں اؤر زندگی بھر کرتے رہیں۔
- اپنے بچوں کے ساتھ کئے ہوئے اقرار کو پورا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری کا اظہار کریں۔
- اپنے بچوں کو یہ بتائیں کہ انہیں کیا کرنا اؤر کیا نہیں کرنا چاہیے اؤر یہ ان کی چھوٹی عمر سے ہی شرؤع کریں۔ اگر پانچ یا چھ سال کی عمر پر انہیں راہ نمائی دینا شرؤع کریں گے تو آپ کو عزت ملنی مشکل ہے۔
- بچوں کو بچے ہی رہنے کی آزادی دیں۔ بچہ بڑؤں کے معاملات میں ترجمان نہ بنے اؤر اسے بڑؤں کے مسائل میں شامل نہ کریں۔
- بچوں کی مٹھائی، تحفے کے انعامات کے سہارے کے بغیر پرؤرش کریں
- بچوں کے استادؤں اؤر دؤستوں کے بارے میں مثبت انداز سے بات کریں۔
- بچے کے استادؤں سے اکثر گفتگو کریں کہ ؤہ اسکول میں کیسا چل رہا ہے۔
- اپنے بچے پر نظر رکھیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بچے کیا کر رہے ہیں اؤر کس کے ساتھ ہیں۔ کیونکہ ڈنمارک میں دؤسرؤں کے بچوں کی پرؤرش یا دیکھ بھال کرنے کی رؤایت نہیں ہے سوائے اس کے کہ آپ کو کنڈر گارٹن یا اسکول میں ایسا کرنے کے لئے ملازم رکھا ہے۔
- اگر آپ ڈے کیئر، کنڈر گارٹن یا اسکول کے کسی امر کے بارے میں غیر یقینی ہیں تو آپ کو پوچھنے کی مکمل اجازت ہے۔ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے کہ بچوں کو یہ سوچ کر گھر میں رکھا جائے کہ آپ کو معلوم نہیں ہے کہ ؤہاں کیا ہو گا۔

Børns Vilkår
- for børn i Danmark